اللّٰہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو
دعوتِ اسلامی
علماءِ اہلسنت
کی نظر میں
پیشکش: شیخ الحدیث والتفسیر، فیضِ ملت، مناظرِ اسلام
مفتی الحافظ حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
بااہتمام جناب محمد فضیل رضا قادری عطاری
قطبِ مدینہ پبلشرز کھارادر کراچی 0320 4027536
www.true teaching.com.
urdu service
داتا پرنٹرز پرنس روڈ فون:

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۔	حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی مد ظلہ العالی	۱
۲۔	حضرت علامہ مولانا سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ	۳
۳۔	حضرت علامہ مولانا محمد سبحان رضا سبحان میاں	۴
۴۔	حضرت علامہ مولانا محمد ارشد القادری صاحب	۵
۵۔	حضرت علامہ مولانا محمد مفتی وقار الدین	۶
۶۔	حضرت علامہ مولانا محمد امین شاہد کاظمی	۷
۷۔	حضرت علامہ مولانا محمد فقیہ عصر مفتی محمد شریف الحق امجدی	۹
۸۔	حضرت علامہ مولانا محمد عبداللہ خانصاحب عزیزی	۱۳
۹۔	حضرت علامہ مولانا محمد مفتی مطیع الرحمٰن	۱۵
۱۰۔	حضرت علامہ مولانا محمد صاحب مفتی اعظم مہاراشٹر	۱۶
۱۱۔	حضرت علامہ مولانا محمد مفتی شفیق احمد صاحب	۲۵
۱۲۔	شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محمد حسین صاحب	۲۷
۱۳۔	حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین صاحب	۲۹
۱۴۔	حضرت علامہ مولانا محمد منصور علی رضوی ناگپور	۳۳
۱۵۔	حضرت علامہ مولانا محمد فضل رسول صاحب	۳۶
۱۶۔	مفتی شریف الحق امجدی اشرفیہ	۳۸
۱۷۔	حضرت علامہ مولانا محمد مجاہد حسین صاحب	۳۹
۱۸۔	حضرت علامہ مولانا محمد عبدالستار صاحب قبلہ	۴۰
۱۹۔	حضرت علامہ مولانا محمد شیر محمد خان رضوی	۴۲
۲۰۔	حضرت علامہ مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی	۴۴
۲۱۔	حضرت علامہ مولانا محمد حمزہ علی قادری صاحب	۴۶
۲۲۔	حضرت علامہ مولانا محمد اشفاق چشتی صاحب	۴۹
۲۳۔	مجھے دعوت اسلامی سے پیار ہے	۵۰

رئیس التحریر مناظر اہلسنت شیخ الحدیث
سرمایہ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ
محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی (بہاولپور)

انڈیا کے صوبہ یوپی کے شہر الہ آباد کے مولانا محمد خوشنود عالم احسانی (مدرس دارالعلوم غریب نواز الہ آباد) کی مرتب کردہ کتاب دعوتِ اسلامی علماء اہلسنت کی نظر میں دیکھنے کا موقعہ ملا دل باغ باغ بلکہ باغ مدینہ ہو گیا، جب بھی کوئی دعوت اسلامی کی تعریف کرتا ہے، بالخصوص علماء اہلسنت میں سے تو دل خوش ہو جاتا ہے اس لیے میں بھی اپنے دلی تاثرات پیش کرتا ہوں۔

دعوتِ اسلامی خالص اہلسنت ہیں جو ان کے مسلک میں شک کرے سمجھ لو کہ خود شک کرنے والے کے دل میں کالہ کالہ ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ العزیز کے شیدائی ہیں کیوں نہ ہو جب کہ دعوتِ اسلامی کے بانی مولانا محمد الیاس قادری (مدظلہ) امام احمد رضا بریلوی کے خلیفہ ارشد قطبِ مدینہ حضرت مولانا محمد ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید صادق ہیں مولانا محمد الیاس قادری کی فقیر سے ملاقات ہوتی رہتی ہے ان کو میں نے بھی خلافت دی ہے یہ میرے بھی خلیفہ ہیں، بڑے بااخلاق ملنسار، متواضع متخاشع ہیں تھوڑے عرصے میں دعوتِ اسلامی کا پیام نہ صرف ہندوپاک میں بلکہ دور دراز کے ملکوں تک پہنچادیا ہے اپنے رفقاء و مسلکین کو عشقِ رسول ﷺ اور پابندی شرع سے مالا مالا

فرمادیا۔ دعوتِ اسلامی کے اکثر افراد کو فقیر نے دیکھا ہے کہ وہ ہر سنی عالم دین اور شیخ طریقت عزت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ بلکہ ملاقات کے وقت "تہادو اتحابوا" ہدیہ (تحفہ دے کر محبت بڑھاؤ) پر عمل کرنے کی لگن میں مگن ہیں۔ گرمی، سردی اور اسفار کی کوفت کی پرواہ کیے بغیر شب و روز سنتوں کی خوشبو پھیلانے کی دھن میں ہیں اور اس کا نتیجہ تاحال تحریر بھی بہتر نظر آرہا ہے کہ اکثر افراد (جو دعوتِ اسلامی سے منسلک ہیں) میں عشق رسول ﷺ اور شرع مطہرہ کے امور کی پابندی کا جذبہ رکھتے ہیں اور عوام اہلِ اسلام کو بھی اس طرف مائل کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نظر بد سے دور رکھے اگر یہی سلسلہ آگے بڑھتا تو امت مسلمہ میں شعارِ اسلام کی بہار آجائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) فقیر دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی کے کام کو آگے بڑھائے اور اہلِ اسلام کو اس کے ساتھ وابستگی کی توفیق بخشے اور اہلسنت کو اتحاد و اتفاق کی دولت سے نوازے۔

(آمین بجاہِ النبی الامین علیہ التحیۃ والثناء)

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح **محمد فیض احمد اویسی** رضوی غفرلہ

۷ اذی الحجہ ۱۴۲۱ھ

۷۸۶/۹۲

غزالی دوراں رازی زماں حضرت علامہ مولانا

سید احمد سعید شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

برادران اہلسنت۔۔۔۔السلام علیکم

دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت نے ہمارے اہلسنت کو اب تک ورغلایا اور اپنے دامِ تزویر میں پھانسا، دعوتِ اسلامی کے عنوان سے اس تحریک کا آغاز مخلصین اہلسنت نے حضرت مولانا ممدوح و موصوف کی قیادت میں کردیا ہے، ہمارے علماء و مشائخ و عمائد و عظماء اہلسنت کا فرض ہے کہ اس دعوت کو پاکستان کے گوشہ گوشہ میں پہنچادیں، اور اس کے ساتھ بیرونی ممالک میں بھی اس دعوتِ اسلامی کو عام کردیں۔

دعوتِ اسلامی کے محرک مولانا محمد الیاس صاحب قادری متصلب سنی اور حضرت ضیاء الملۃ والدین مولانا محمد ضیاء الدین صاحب قادری رضوی مہاجر مدنی رحمتہ اللہ علیہ کے مدیر ہیں، بلاتامل ہر سنی کو اس تحریک دعوتِ اسلامی میں شریک ہوکر اسے تقویت پہنچانا چاہیے، اور دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت سے اہلسنت کو نکال کر دعوتِ اسلامی کی تحریک میں شامل کرنا چاہیے۔

سید احمد سعید کاظمی غفرلہ

۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ

حضرت علامہ مولانا سبحان رضا سبحانی میاں

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ رضویہ بریلی شریف

۹۲/۸۶/۷

ذی احترام علمائے کرام و برادران اہلسنت و جماعت

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ،

مزاج گرامی

کچھ عرصہ قبل دعوتِ اسلامی نامی جماعت کا قیام عمل میں لایا گیا، اس کا دائرہ تبلیغ محدود نہیں، بلکہ سارے عالم کو اسلامی غور و فکر و تبلیغ کے لیے کمر بستہ ہے۔ اس جماعت کا مکمل سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے، مسلک اہلسنت و جماعت کو فروغ دینا ہی نصب العین ہے دعوتِ اسلامی نام کی تنظیم کے مراکز مختلف ممالک میں قائم ہو رہے ہیں۔

برادران اہلسنت خصوصاً علمائے کرام و آئمہ مساجد سے ہر ممکن تعاون کی اپیل ہے اور بارگاہِ رب العزت میں استغاثہ ہے کہ اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے و طفیل میں صاحبِ تنظیم اور اس کے معاونین کو دارین کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے، نیز اس تحریک کو فروغ عطا فرمائے اور اکابرین اہلسنت کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقط والسلام

فقیر قادری محمد سبحان رضا سبحانی

رئیس التحریر مناظر اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا ارشد القادری صاحب

اعلی اللہ ذکرہ وادام اللہ فیوضہ

حضرت مولانا المکرم عبد المبین نعمانی صاحب زید مکارمہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

مزاج گرامی

۹/ دسمبر کو میں جمشید پور حاضر ہوا، یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ حضرات نے یہاں دعوتِ اسلامی کی شاخ قائم کر دی ہے، یہاں کے سنی مسلمانوں پہ آپ حضرات کا یہ عظیم احسان ہے۔

کل شام کو دعوتِ اسلامی جمشید پور کے مبلغین میرے پاس آئے، انھیں دیکھ کر بے پایا مسرت ہوئی ہمارے یہاں کی مسجد میں جماعت کے اندر کئی مصلیوں کا اضافہ ہو گیا۔

آپ لوگوں نے مشاہدہ کر لیا ہو گا کہ مشاہیر علماء بالخصوص علماء مبارک پور کسی تحریک کی عملا حمایت کر دیں تو اس میں جان پڑ جاتی ہے۔

مولائے قدیر ہمارے علمائے کرام کو برائے سنت واشاعت دین کی نقل و حرکت کی توفیق عطا فرمائے، دوبارہ میں آپ حضرات کے اقدام کی تحسین کرتے ہوئے آپ حضرات کو ھدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ فقط والسلام

آپ کا مخلص دعا گو

ارشد القادری، جمشید پور

حضرت علامہ مولانا مفتی وقار الدین صاحب مفتیِ اعظم پاکستان، مصنف

بہارِ شریعت حصہ بستم

محترم جناب مفتی وقار الدین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

مزاج گرامی

گزارش یہ ہے کہ کٹھیاواڑ کے کچھ دیہاتوں میں مولانا محمد الیاس عطار قادری صاحب کے متعلق یہ مشہور کیا جارہا ہے کہ یہ دیوبندیوں کے ایجنٹ ہیں اور آگے چل کر کھل جائیں گے آپ برائے مہربانی ان کے مسلک کی پوزیشن کو واضح فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔ فقط محمد اقبال

الجواب :۔باسمہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی کے بانی مولانا محمد الیاس قادری صاحب کو میں تقریباً بائیس (۲۲) سالوں سے جانتا ہوں وہ برابر میرے پا+س آتے جاتے رہتے ہیں، اور انکو یہ جماعت قائم کرنے کے لیے بھی ہم لوگوں نے تیار کیا تھا، اور میں نے ان کو خلافت بھی دی اور وہ میرے خلیفہ بھی ہیں، ان کے سنی ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے پکے سنی ہیں، اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شیدائی ہیں، ان کے متعلق دیوبندیت کا شبہ کرنا سخت ناجائز ہے، اور یہ وہی گمان ہے جس کے متعلق قران کریم نے فرمایا "ان بعض الظن اثم" لہذا مسلمانوں کو ایسے شبہات نہیں کرنے چاہئیں، اور جو لوگ ایسے شبہات ظاہر کر کے دعوتِ اسلامی کو بدنام کر رہے ہیں انہیں خدا سے ڈرنا چاہیے۔ (وقار الدین غفرلہ ۱۴۱۳ھ / ۲/ ۳۰

۱۹۹۲ء / ۸/ ۳۰

امینِ ملت پیرِ طریقت، شیخ الاسلام

حضرت علامہ مولانا محمد امین شاہ برکاتی

قبلہ سجادہ نشین خانقاہ عالیہ برکاتیہ، مارہرہ مطہرہ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم O

نحمدہ ونصلے علے رسولہ الکریم

دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار حضرات سے فقیر برکاتی کو بارہا ملنے کا اتفاق ہوا اور ان سے تفصیلی گفتگو بھی ہوئی سالِ گزشتہ احمد آباد (انڈیا) کے عالمی اجتماع میں شرکت کا موقعہ بھی میسر آیا۔

میرے محدود مطالعہ کی روشنی میں "دعوتِ اسلامی بہت مذہبی تحریک ہے جو سنتوں پر عمل کرانے کے سلسلے میں انتھک محنت کررہی ہے، لاکھوں کارکنان کے مجمع میں اگر چند لوگ غلطی کرتے بھی ہیں تو اس کو دعوت اسلامی کے کھاتے میں ڈالنا مناسب نہیں ہے۔

تبلیغ کے مختلف طریقے ہوتے ہیں "دعوتِ اسلامی کا انداز دوسروں سے مختلف ہے، مگر جہاں تک مذہب اہلسنت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی اشاعت اور

فروغ کا معاملہ ہے دعوتِ اسلامی پوری طرح محنت کر رہی ہے، فقیر قادری "دعوتِ اسلامی" کے ذمہ داران سے بڑی حد تک متفق ہے۔

میرے دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ مولائے کریم بطفیل سرورِ کونین ﷺ اس تحریک کو فروغ عطا فرمائے، آمین بجاہ الحبیب الامین وعلی آلہ واصحبہ اجمعین جملہ برادران اہلِ سنت سلّمہم سے پرزور اپیل ہے کہ دعوتِ اسلامی کی تحریک کو آگے بڑھانے میں دامے، قدمے، قلمے، سخنے، ہر طرح کا تعاون فرمائیں، اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں فرماتا۔

وما علینا الا البلاغ

فقط محمد امین

☆☆☆

ماخوذ ماہنامہ اشرفیہ جنوری ۹۷ء

از: فقیہ عصر مفتی محمد شریف الحق امجدی

سوال: کیا دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کے مطابق ہے، مولانا الیاس عطار صاحب قادری کی دعوت اسلامی کیسی جماعت ہے؟ کیا یہ مسلک اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کے مطابق ہے، اس کے بانی مولانا الیاس صاحب کے نظریات و معتقدات و معمولات مسلک اعلیٰ حضرت رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ کے موافق ہیں یا نہیں، اگر ہیں تو پھر اس جماعت کے لائحہ عمل (طریقہ کار کا خلاصہ) میں کچھ ہدایات ہیں وہ مسلک کے مخالف کیوں ہیں؟

طریقہ کار سوال کے ساتھ حاضر ہے اس میں دعوتِ اسلامی کے پروگراموں میں بد مذہبوں کے رد اور تذکرہ [illegible] النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انعقاد سے ممانعت کی گئی ہے، اس سلسلے میں صحیح رہنمائی فرمائیں،

الجواب: ۔ دعوتِ اسلامی کے بانی جناب مولانا الیاس صاحب قادری، سنی، صحیح العقیدہ عالم ہیں اور سلسلہ رضویہ میں مرید اور اس کے خلیفہ مجاز ہیں، یہ مرید و خلیفہ مجاز حضرت مولانا ضیاء الدین صاحب مدنی کے ہیں، جو مرید و خلیفہ مجدد اعظم اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے ہیں، مولانا الیاس اسی سلسلہ میں بیعت بھی کرتے ہیں ان کے اجتماعات کے اخیر میں قیام ہوتا ہے جس میں "مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" پڑھا جاتا ہے، اور اپنی تقریروں میں اعلےٰ حضرت قدس سرہ کے

فضائل و مناقب بھی بیان کرتے ہیں ان کی کتابوں یا جتنے رسائل لکھے ہیں وہ سب اہلسنت کے مطابق ہیں، کراچی میں خاص ان کی مسجد میں جمعہ اور عیدین اجتماعات میں ایک لاکھ سے زائد آدمی شریک ہوتے ہیں، مگر لاؤڈ اسپیکر استعمال نہیں کرتے، وہ فتاوی رضویہ ودیگر تصانیف اعلٰے حضرت قدس سرہ اور بہار شریعت کے مطابق اعتقاد رکھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں، وہ علماء دیوبند، نانوتوی، گنگوہی، انبیٹھی، تھانوی کو کافر مانتے ہیں، ایسا کافر جو ان کے کفریات پر مطلع ہوتے ہوئے انہیں کافر نہ جانے انہیں بھی کافر جانتے ہیں۔

یہ سب باتیں میں اپنی ذاتی تحقیق کی بنا پر لکھوا رہا ہوں میں خود ان سے مل چکا ہوں، کراچی گیا تھا تو وہ خود مجھ سے ملنے کے لیے میری قیام گاہ تک آئے تھے، تمام وہابیوں دیوبندیوں، مودودیوں، کی تبلیغیوں سے الگ تھلگ رہتے ہیں، کسی سے ان کا کسی قسم کا ربط و ضبط نہیں، ایسی صورت میں مجھے یقین ہے کہ وہ ایک صحیح العقیدہ سنی عالم ہیں، اور ان کی تحریک سنیت کے فروغ واستحکام کے لیے ہے۔

تحریک کے طریقہ کار کی دفعہ نمبر ۴ کے بارے میں ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ میلاد کرنے والے، عرس کرنے والے لاکھوں ہزاروں ہیں ہم ایسا کریں جس کی سخت ضرورت ہے اور کوئی نہیں کرتا نیز ہمارے مبلغین عام طور پر کم تر ہیں، رد وہابیہ انہیں کرنا چاہیے جو صاحب علم ہوں، ان کے ایک مبلغ نے بتایا کہ ہمارا مقصد تبلیغیوں کا توڑ ہے۔

میلاد، عرس کرنے اور وہابیوں کا رد کرنے سے غیر جانبدار طبقہ بھڑک جاتا ہے، اور پھر وہ ہمارے قریب نہیں آتا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ غیر جانبدار طبقہ ہی نہیں بلکہ جو دیوبندیوں سے متاثر ہیں وہ لوگ بھی ہمارے قریب آئیں ہماری

باتیں سنیں، ہم سے ملیں جلیں اور ہم سے مانوس ہوں، جیسا کہ تبلیغی کرتے ہیں کہ وہ اہلسنت کا رد نہیں کرتے عوام کو شریعت کی پابندی وغیرہ کی ترغیب دے کر اپنے قریب کرتے ہیں اور اپنے مولویوں کی جھوٹی سچی تعریف کر کے معتقد بنا دیتے ہیں، اسی طرح ہم چاہتے ہیں کہ جو ہم سے دور ہیں ہمارے قریب آئیں ہم بھی اپنے عمل اور کردار سے، اپنے اخلاق اور بہترین تفہیم و تلقین سے سنی بزرگوں خصوصاً اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا معتقد بنائیں جس سے وہ صحیح العقیدہ سنی مسلمان اگر پہلے سے نہیں تھا تو ہو جائے چنانچہ وہ اپنے طریقہ کار میں پچھتر فیصد کامیاب ہیں، تبلیغیوں کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر پھینک دیں لاکھوں لاکھ صلح کلی دین سے بیزار اور ہزاروں دیوبندی صحیح العقیدہ سنی بن چکے ہیں، یہ باتیں میں اپنی علم و دانش کی بنا پر لکھوا رہا ہوں، انھوں نے ان دونوں دفعات کی توضیح میں جو کچھ کہا ہے ان میں بحث کی گنجائش ہے، لیکن دعوتِ اسلامی کے طریقہ کار کی پچھتر فیصد کامیابی سے کوئی انکار نہیں کر سکتا، کوئی ان کے طریقہ کار ان دو باتوں کو ناپسند کرے تو اسے اس کا حق ہے لیکن ان کی ساری جدوجہد سنیت کے فروغ کے لیے ہے اور ان کے ذریعہ سے لاکھوں لاکھ افراد سنی صحیح العقیدہ ہو گئے اور مجدد اعظم اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے سچے محب و جان نثار، تو ان پر کسی قسم کا [illegible] تحریک کی مخالفت کرنا کوئی اچھا کام نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

فقیہ عصر شارح بخاری امام المناظرین

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شریف الحق صدر

مفتی مدرسہ جامع اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کا دوسرا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ والصلوۃ والسلام

علی حبیبہ و علی الہ واصحابہ اجمعین

جناب مولانا محمد الیاس قادری کراچی کی قائم کی ہوئی دعوتِ اسلامی خالص اہلسنت وجماعت مسلک اعلیٰ حضرت کی پابند اور اسی کی نشر و اشاعت کرتی ہے، تمام مسلمانان اہلسنت کو چاہیے کہ اس میں شامل ہوں اور اس کی بھرپور امداد و اعانت کریں۔

محمد شریف الحق خادم الافتاء جامعہ اشرفیہ،

مبارک پور

نزیل افضل المدارس الہ آباد

استاذ العلماء جامع منقولات و معقولات

حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ خانصاحب عزیزی

سابق نائب شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد! حضرت مولانا و بالفضل اولنا عالی جناب محمد الیاس عطار صاحب قادری زید مجدھم اپنی سنی جماعت کے فعال اور متحرک شخصیت ہیں، جو اپنی دینی تبلیغ اور نمایاں کارکردگی سے برصغیر ہند و پاک میں مشہور و معروف ہیں جن کی عظیم شخصیت پر اپنی جماعت کے اکابر علماء کرام نہ صرف اعتماد رکھتے بلکہ ان کے کارناموں کو استحسان کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں، لیکن یہ عجیب و غریب اتفاق ہے کہ اب تک مجھ کو ان سے شرف ملاقات حاصل نہ ہوا تاہم ان کے علمی فیضان سے محروم نہ رہا کیونکہ ان کی کتاب مستطاب "فیضان سنت" جو سنت نبویہ علیہ الصلوۃ والسلام کے انوار و تجلیات کی بارش کرتی ہے اس کا مطالعہ کیا، اس کتاب کے مطالعے کے بعد مجھ کو احساس ہوا کہ مولانا موصوف کی سیادت و قیادت میں جو تحریک چل رہی ہے وہ انشاء اللہ العزیز مستقبل قریب میں فرقہ باطلہ کو شکست فاش دینے میں بہت کامیاب ہوگی۔

اگرچہ مولانا موصوف سے میری ملاقات نہیں ہوئی لیکن عزیز سعید

محب مکرم جناب مولانا مفتی نظام الدین صاحب مفتی و استاذ الجامعۃ الاشرفیہ سے ملاقات ہندوستان کے کسی شہر میں نہیں بلکہ دیار اقدس مدینہ منورہ میں ہوئی انہوں نے احقر سے بیان کیا کہ دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں بار ہاان کی مجلسوں میں شریک ہونے کا موقع ملا وہ نہایت دیندار متواضع صاحب فکر عالم دین و عاشق رسول ﷺ مجھ کو نظر آئے، عشق رسول ﷺ ہی کا جذبہ ہے جو ان کو سر گرداں رکھتا ہے، اپنے عزیز سعید مفتی صاحب مدظلہ کے بیان سے بہت متاثر ہوا، اور شوق ملاقات اور اس کی آرزو میں ذہن و فکر پر چھائی رہیں، دعا ہے کہ مولائے کریم ایسے سنی عالم دین کی حفاظت فرمائے اور ان کا روحانی فیض امت مسلمہ پر تادیر قائم رکھے آمین ثم آمین۔

تحریک دعوت اسلامی دور دراز علاقوں تک پھیلی ہوئی نظر آرہی ہے، اس سے وابستہ لوگ اب ملک کے گوشے گوشے میں پھیلے ہوئے ہیں، جو حضرت مولانا الیاس صاحب قادری سے گہری عقیدت و وابستگی رکھتے ہیں، اسی گروہ اصفیاء میں حضرت مولانا حافظ و قاری محمد خوشنود عالم استاذ دار العلوم غریب نواز الہ آباد بھی شامل ہیں، یہ ایک نوجوان عالم دین ہیں جو اعلائے کلمۂ حق کے لیے اپنی پر اثر خطابت و تقریر سے عوام کے ذہن و فکر پر چھا جاتے ہیں، اور اپنے زور استدلال سے گمراہ فرقوں کو شکست فاش دینے کی کامل صلاحیت رکھتے ہیں دعاء ہے کہ رب قدیر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو علماء کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور حاسد کے شر و فساد سے ان کو محفوظ و مامون رکھے، آمین ثم آمین۔

فقط

عبداللہ خان عزیزی

خادم الجامعۃ الاسلامیہ، رونا ہی

قاطع شرک وبدعت مناظر اہلسنت

حضرت علامہ مولانا مفتی مطیع الرحمٰن

صاحب ادارہ شرعیہ، پٹنہ بہار

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ مولانا محمد الیاس قادری صاحب کیسے ہیں؟ اور ان کی تحریک دعوتِ اسلامی میں شریک ہو کر سنت وصلوٰۃ کا کام کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

المستفتی محمد خوشنود عالم دار العلوم غریب نواز الہ آباد

الجواب: فقیر کو مولانا الیاس قادری اور انکی تحریک دعوت اسلامی سے متعلق کسی غلط نظریہ کی تحقیق نہیں آپ نے ان کے نظریہ کی وضاحت کردی ہوتی تو جواب دیا جاسکتا تھا۔

وھو تعالیٰ اعلم

فقیر محمد مطیع الرحمن غفرلہ

حضرت مولانا علامہ

مفتی غلام محمد صاحب مفتی اعظم مہاراشٹر

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ دعوت اسلامی جوایک تبلیغی تحریک اپنے اہلسنت ہونے کا اقرار کرتی ہے اس نے اپنی جماعت کا بنیادی اصول حسب ذیل تحریری طور پر بیان کیا ہے۔

دعوت اسلامی کے بنیادی اصول

ا۔اس غیر سیاسی تبلیغی تحریک کا نام "دعوت اسلامی" ہوگا اور اس کا کام اسلامیات کی طرف دنیا کو حسب حال دعوت دینا ہے۔

۲۔ دعوت اسلامی کا آغاز امیر اہلسنت حضرت مولانا الیاس قادری ابن عبدالرحمن نے کراچی (پاکستان) سے ۱۴۰۱ھ مطابق ۱۹۸۱ء میں کیا اور کراچی (پاکستان) کو مرکز قرار دیا۔

۳۔اس تحریک کا مقصد اسلامیات کو حضور ﷺ کے اقوال وافعال کریمہ کے مطابق حسب حال دنیا کے لوگوں تک اس طرح پہنچانا ہے کہ پہنچانے والے خود بھی حسب ضرورت اطاعت سے آراستہ رہیں اور مناظرانہ رد کو ماہر فن علماء اہلسنت پر چھوڑ کر تبلیغ واشاعت کا کام کرتے رہیں۔

۴۔اسلامیات سے مراد سرکار مدینہ ﷺ کے وہ اقوال وافعال ہیں جن پر آئمہ اربعہ سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ سیدنا امام مالک، سیدنا امام شافعی، سیدنا امام احمد

ابن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم قائم رہے، سیدنا امام ماتریدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کی تعلیم دیتے رہے سیدنا غوث اعظم سید عبد القادر جیلانی، سیدنا خواجہ معین الدین چشتی سنجری، سیدنا شیخ شہاب الدین سہروردی سیدنا بہاء الدین نقشبندی رضی اللہ عنہم اجمعین جن کے حامل رہے۔

علماء اہلسنت جیسے خاتم الفقہاء سیدنا سید محمد امین الدین شہیر ابن عابدین صاحب رد المحتار سیدنا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ وغیرھم جن کے قائل و عامل رہے خصوصاً اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ نے جن کی تصریحات اپنی تصانیف مبارکہ میں کر دی اور اس کو مزید المعتمد المستند حسام الحرمین وغیرھا کتب مفیدہ میں واضح فرما دیا جہاں ضرورت ہوگی اس دفعہ کے تحت اکابر اہلسنت میں سے کسی کی ہدایت حاصل کی جائے گی۔

۵۔ اس تحریک کا ایک مرکزی امیر ہوگا جو پوری دعوتِ اسلامی کا سب سے بڑا رہنما ہوگا جو علم و عمل اور جسمانی صحت کی رعایت کے ساتھ دفعہ نمبر ۴ کی قطعی شرط پر حسین حیات امارت کے منصب پر قائم رہے گا اسے امیر دعوت اسلامی کہا جائے گا حضرت مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ زندگی بھر مرکزی امیر رہیں گے اور دعوت اسلامی کے لیے ہدایتوں کی حسب دفعہ ۴ کہ مکمل طور پر مجاز ہوں گے عالمی مرکز کا باقی رکھنا یا اس میں تبدیلی کرنا ان کے اختیار میں ہوگا۔

۶۔ مرکزی امارات پر کسی ذات کا تعین مرکزی امیر کی وصیت پر ہو سکے گا اور کسی وجہ سے یہ نہ ہو تو اسی مرکز کے ملک کے صوبائی اور شہری نگراں صاحبان مرکزی امیر متعین کر سکیں گے اور دفعہ نمبر ۴ سے گریز یا دعوت اسلامی کی ذمہ داریوں سے بے پرواہی پر الگ بھی کر سکیں گے۔

صوبے کا ایک نگراں ہوگا اور وہ پورے صوبے پر نگرانی رکھے گا۔ علم و عمل مین قابل اعتماد ہوگا اور مرکزی امیر کے سامنے جواب دہ ہوگا۔ مرکزی امیر ہی اس کو مقرر کرے گا اور وہ الگ بھی کر سکے گا اور شہر کا ایک نگراں ہوگا جس کو صوبائی نگراں مرکزی امیر کے مشورے سے مقرر کرے گا اور اس طرح الگ بھی کر سکے گا یہ بھی علم و عمل کا حامل ہوگا شہری نگراں صوبائی نگراں کے سامنے جوابدہ ہوگا مرکزی امیر کی جواب طلبی پر بہر حال اس کو براہ راست مرکزی امیر کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ شہری نگراں کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اپنے شہر اور شہر کے متعلق مواضع اور دیہات میں دعوت اسلامی کے تبلیغی اغراض و مقاصد کو پورا کرے۔

تبلیغی عمل کی دو صورتیں ہوں گی۔

وہ مبلغین جو علم و عمل میں ممتاز ہوں گے اور تبلیغ کی پوری صلاحیت رکھتے ہوں گے وہ دعوت اسلامی کے ضوابط کے تحت تبلیغی اجتماعات وغیرہ میں تبلیغ کرتے رہیں گے۔

وہ مبلغین جو علم میں ممتاز نہ ہوں گے وہ دعوت اسلامی کی مقرر کردہ کتب سامنے رکھ کر تبلیغ کر سکیں گے۔

مبلغین کی تعلیم و تربیت کے مراکز قائم کرنا مرکز کی ہدایت پر ہوگا۔ اور اس کے لیے ضابطے خود مرکزی امیر کی طرف سے جاری ہوں گے، اور جن مبلغین کو جہاں تک دعوت کی اجازت دی جائے گی وہ اسی قدر اجازت پر تبلیغی فرائض انجام دیتے رہیں گے تمام مبلغین کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ وہ علمائے

۳۔دعوت اسلامی کے بانی مولانا محمد الیاس قادری صاحب نے اپنی ایک تصنیف "نماز کا جائزہ" کے دوسرے ایڈیشن سے مندرجہ ذیل عبارت نکال دی جو پہلے ایڈیشن میں تھی۔۔

"ثانیاً عوام کی حالت شروع سے ہی اس دعوت حکمت کے متحمل نہیں اسی طرح جدل و مناظرہ کی بدرجہ اولی ان کو اجتماعات میں اجازت نہیں دی جا سکتی ہاں ترغیب و ترہیب تجربات و مشاہدات وغیرہ جن کو اصطلاح میں دلیل خطابی کہا جاتا ہے اور ان طریقوں کے ذریعہ جن کو عوام کے اذہان قبول کر لیں اور وہ دین حاصل کرنے کی طرف مائل ہو جائیں تربیت یافتہ مبلغین کو اجتماع میں بولنے کی اجازت دی جا سکتی ہے یہاں یہ لحاظ بھی ضروری ہوگا کہ کسی مبلغ سے بلکہ امیر جماعت سے بھی خطا و لغزش ہو جائے جس کے رجوع و اصلاح کی ضرورت ہوگی یہ نہیں ہوگا کہ اس کی وجہ سے تحریک ہی کو مورد الزام ٹھہرا کر ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ جس طرح کہ کسی عالم سے خطا ممکن ہے اس کی وجہ سے نفس تبلیغ کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتی هی احسن تفسیر کبیر میں اس کے تحت فرمایا گیا معناه ادع الاقویاء الکاملین الی الدین الحق بالحکمة وهی البراهین العقیلة الیقینیة وعوام الخلق بالموعظة الحسنة وهی الدلائل الیقینیة الاقناعیةالظنیة تفسیر خازن میں ہے۔

بالحکمة ای بالحکمة الصیحة وهوالدلیل الموضح للحق المزیل

للشبهة والموعظة الحسنة يعنى وادهم الى الله بالترغيب والترهيب وهوالله لا يخفى عليهم انك تناصحهم وتقصد ماينفعهم روح البيان میں فرمایا (بالحکمة) ای بالحجة القطيعية

المفيدة للعقاعد الحقة المزيحة لشبة من رعىٰ اليها فهى للدعوة الخواص الامة الطالبين للحقائق (والموعظة الحسنة) اى الدلائل الاقناعية والحكاية النافعة فهى لدعوة عوامهم (دلائل اقناعیہ)

وظنیہ سے مراد یہ ہے کہ وہ عوام جو براہین اور الزام خصم کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں ان کے لیے تجربات و مشاہدات اور حضور علیہ السلام کی سیرت مقدسہ معجزات اور بزرگان دین کے واقعات کے ساتھ سادہ خطاب کیا جائے ظنیہ اس لیے کہ ابھی دعوت حکمت کی ضرورت ہو سکتی ہے کہ بعض لوگ اس کا مطالبہ کریں جس کو دوسرے مرحلہ میں پورا کیا جاسکتا ہے حضرت مولانا فضل امام خیر آبادی رحمتہ اللہ علیہ مرقات میں فرماتے ہیں۔

ولذالك كبارالحكماء يستعملون تلك الضاعة كثيراً ويعظون بالكلام الخطابي جماً غفيراً ولا بدان تكون المقدمات المستعملة فيها مقنعة للدامعين مفيدة للواعظين.

موعظہ حسنہ کی یہی صورت دعوت اسلامی کے لیے مناسب و مفید ہے، حکمت اور جدال و مناظرہ کا دعوت اسلامی سے مطالبہ اور اس پر اصرار کرنا درست نہیں ہے دعوت اسلامی نے اجتماع کے اس پہلے مرحلے میں موعظہ حسنہ کو اختیار کیا ہے تو صحیح ہے۔

۲۔ علماء اہلسنت کو نہ بلانا اگر ان کی تذلیل و تحقیر کے لیے ہے معاذ اللہ تو

سخت حرام ہے، مگر مندرجہ بالا بنیادی ضوابط کو واضح کر دینے کے بعد جس میں علماء کرام کی تکریم، تعظیم کی تعلیم دی گئی ہے دعوت اسلامی پر یہ الزام نہیں لگایا جاسکتا براہین قطعیہ یقینیہ یا جدل و مناظرہ کی تقریر کے خوف سے دعوت اسلامی والے علماء کو اسٹیج پر بلانا مناسب نہیں سمجھتے ہوں تو ان پر الزام نہیں کہ اس کو وہ آگے سنبھال نہیں سکیں گے، اور وہابی دیوبندی کے پیچھے نماز جائز نہیں کیونکہ وہ مرتد ہیں۔

ان اعتراضات کے جوابات میں امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار قادری کی طرف سے جو کہا جاتا ہے یا وہ خود کہتے ہیں وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ ہمارے تبلیغی اجتماع سے اولاً یہ مقصد ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں دین سے لگاؤ، دین سیکھنے کا شوق پیدا کر دیا جائے اور اس کے لیے اس مرحلے میں رد اور بحث و مباحثہ اور استدلالی صورت ہم مناسب نہیں سمجھتے۔

س صحیح القعدہ علماء کرام کا احترام ہماری تحریک کا جز ہے، مگر تبلیغی اسٹیج پر صرف اس صلاحیت کی ضرورت ہے کہ مبلغین لوگوں کو دعوت اسلامی کی طرف مائل کر کے ان میں دین سے لگاؤ اور دین سیکھنے کا جذبہ پیدا کریں، وہ مبلغین خواہ پورے عالم ہوں یا نہ ہوں، عام طور پر یہ مبلغین عالم نہیں ہوتے ہیں ہمارا نظریہ یہ ہے کہ اپنے قریب لوگوں کو بلانے کے لیے تبلیغ کے اس پہلے مرحلے میں بحث و مباحثہ استدلال کی شعلہ بار تقریروں سے احتیاط کیا جائے، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں حسب ضرورت تعلیم و تربیت کا حسب دفعہ ۴ کا خیال رکھا جائے۔

۲۔ نماز کا جائز سے عبارت مذکورہ صرف مذبذبین کو قریب کرنے کے لیے نکالی گئی۔

علماء کرام کی خدمات میں عرض ہے کہ دعوت اسلامی کے بنیادی اصول اور مندرجہ

بالا اعتراضات وجوابات کی روشنی میں شرعی حکم بیان فرمائیں کہ دعوت اسلامی میں شرکت اور اس کی حمایت کرنا کیسا ہے؟

۷۸۶/۹۲

الجواب بعون الملک الوھاب

دعوت اسلامی کی طرف سے مندرجہ بالا اصول وضوابط کے اقرار واعلان کے بعد مذکورہ اعتراضات وجوابات کی صورت میں بھی دعوت اسلامی میں شرکت اور اس کی حمایت درست ہے جو امور ناجائز ہوں، ملت کے لیے اس وقت یا آئندہ ضرر رساں ہوں ان سے دعوت اسلامی کو آگاہ کر دینا اور دعوتِ اسلامی کا ان کو مان کر عمل کرنا جانبین کی ذمہ داری ہے ان کے بعد ہم اعتراضات وجوابات پر گفتگو ضروری سمجھتے ہیں۔

۱۔ رد سے مراد اگر مباحث واستدلال سے بھری ہوئی حقائق کو ذہن نشین کرنے کرانے کی تقریر ہے جس کو دعوتِ حکمت کہا جاتا ہے تو اس کی اجازت ہی ان مبلغین کو سرے سے نہیں دی جا سکتی، اولاً اس لیے کہ یہ مبلغین اس کے حامل نہیں ہوتے اور موعظۂ حسنہ پر اثرات پڑیں گے لیکن یہاں اس صورت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ کہ مواعظ حسنہ میں بھی خطاء ولغزش ممکن ہے، جس کے لیے مبتدین ماحول شناس مقاصد سے آگاہ علماء کرام کی سخت ضرورت ہے تعلیم و تربیت کے وقت ہی ان کی ہدایات حاصل کی جائیں۔

۲۔ کتاب "نماز کا جائزہ" سے مذکورہ عبارات کا نکالنا کسی صورت مناسب نہیں امیر جماعت کے قول پر وہ مذبذبین ہوں یا عام اہلسنت اس کا نکالنا سب کے لیے نقصان دہ ہے پرانا ایڈیشن جس میں یہ عبارت تھی وہ معدوم نہیں ہو سکتا، اہلسنت اور مذبذبین کے سامنے آسکتا ہے۔ یا لایا جا سکتا ہے اور اس سے اس عقیدہ کو تقویت ہوگی کہ ان مرتد دیوبندیوں کے پیچھے نماز درست ہے جو عقیدہ بگاڑ کر جہنم پہنچا دے گا زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ اس کتاب کو اجتماع یعنی ابتدائی مرحلہ

میں نہ رکھا جاتا، دوسرے تیسرے مرحلہ میں اس کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، رہا اس پر یہ عذر کہ مذبذبین کو اس کتاب کو دیکھنے کا تو پھر بھی امکان رہے گا تو عرض یہ کہ یہ امکان تو دعوت اسلامی کی ان کتابوں میں بھی ہے جس میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا تذکرہ ہے یا خود زبانی تذکرہ کرتے ہیں تو کیا دیکھ لینے کے خوف سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تصانیف مبارکہ سے وہ عبارتیں حذف کردی جائیں گی جن میں ان دیوبندیوں پر کفر وارتداد کا حکم دیا گیا ہے اور ان کے پیچھے نماز کو باطل بیان کیا گیا ہے بلکہ ان کو مسلمان سمجھ کر ان کے پیچھے نماز پڑھی گئی جب کہ ان کے کفر وارتداد سے آگاہ ہو تو کفر ہے۔

بہر حال دعوتِ اسلامی کے بنیادی ضوابط سامنے ہیں غلطیاں اب اور آئندہ بھی ہوسکتی ہیں، ضوابط کے تحت رجوع واصلاح کا خیال رکھا جاسکتا ہے، اور مذہب حق اہل سنت کے مطابق عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکتا ہے، اس لیے دعوت اسلامی میں شرکت اور اس کی حمایت درست ہے، واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ

غلام محمد خان

دار العلوم امجدیہ گانجہ کھیت ناگپور

جواب سے میں متفق ہوں، محمد عبدالحلیم (الجواب صحیح، نسیم احمد اعظمی)

هذا الجواب الحق الحقيق بان يقبل والله تعالى اعلم

محمد منصور رضوی، امجدی دار العلوم امجدیہ، ناگپور یکم رجب المرجب ۱۴۱۴ھ سہ شنبہ

دعوت اسلامی کے مذکورہ بالا اصول ضوابط کو سامنے رکھ کر جو جواب دیا گیا ہے وہ صحیح ودرست ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سراج العلماء ضیاء الفقہاء شفیق ملت حضرت

علامہ مولانا مفتی شفیق احمد صاحب شریفی

(پرنسپل دارالعلوم غریب نواز الہ آباد)

(۱)۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید ہمیشہ ہرے رنگ کا عمامہ باندھتا ہے تو کیا اس کو خلاف سنت کہا جاسکتا ہے ؟

(۲) مولانا الیاس قادری صاحب کی تحریک دعوتِ اسلامی میں شریک ہو کر سنت وصلوٰۃ وغیرہ کا کام جائز ہے یا نا جائز۔

فقط المستفتی

نصیر الدین راجہ پور الہ آباد

۹۶/۸۶/۷

الجواب :۔ حضور اقدس ﷺ نے سفید سیاہ اور سبز رنگ کا عمامہ استعمال فرمایا کما فی نور الابصار بعض سیرت کی کتب میں زرد رنگ کا بھی ذکر ہے مگر اکثر سفید ہی عمامہ آپ استعمال فرماتے تھے اور فتح مکہ کے دن آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا یہ بھی روایت سے ثابت ہے، لہذا سبز عمامہ باندھنے والے کو خلافِ سنت کا مرتکب کہنا سخت جہالت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

۱۔ حضرت مولانا الیاس صاحب قادری مدظلہ العالی سنی صحیح العقیدہ عالم

دین ہیں ان کی تحریک دعوت اسلامی میں شرکت کرنا اور ترویج و اشاعت سنت میں سعی کرنا فیروز بختی و سعادت مندی ہے ناجائز کہنے پر مجھ کو تعجب ہے بہت سارے علماء کی تائیدات کتابچوں اور پوسٹروں کی شکل میں شائع ہو چکیں ہیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ، العبد مختار احمد نوری غفر لہ

معین الافتاء دار العلوم غریب نواز، الہ آباد

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح: شفیق احمد شریفی عفی عنہ، خادم الافتاء

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ

☆☆☆

بحر العلوم حضرت مولانا

محمد تحسین رضا صاحب

شیخ الحدیث جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرح متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری صاحب قبلہ کے عقائد اہلسنت والجماعت کے عین موافق ہے یا نہیں؟ اور ان کی تبلیغ بنام دعوت اسلامی اہل سنت کی تبلیغ ہے یا نہیں؟

سوالنامے مسلک مولانا موصوف کے خطوط اور ان کی تصانیف جو منظر عام پر ہیں خصوصاً "فیضان سنت" سے کیا ثابت ہوتا ہے، کتاب وسنت کے مطابق مدلل ومفصل جواب عنایت فرمائیں۔

محمد ثناء اللہ خطیبی رام نگر نینی تال

الجواب بعون الملک الوہاب

بانی دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس صاحب قادری کے دو خطوط جناب قاری ثناء اللہ صاحب خطیبی کے ذریعہ دستیاب ہو کر باصرہ نواز ہوئے فقیر نے ہر دو خطوط لفظ بلفظ بغور پڑھے۔ ہر ہر جملے کو امام اہلسنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عقیدت ومحبت سے لبریز پایا، علاوہ ازیں موصوف کی بعض تصنیفات دیکھنے کا اتفاق ہوا۔

بیان نہایت شگفتہ الفاظ بالکل سادہ عام فہم قلب میں اترنے والے ہیں مسلک اہلسنت کو مثبت انداز میں خوب بیان کیا گیا ہے بہر حال ان تمام باتوں سے ظاہر ہے کہ حضرت مولانا محمد الیاس قادری صاحب سنی صحیح العقیدہ امام اہلسنت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالی عنہ کے شیدائی و فدائی ہیں اور ان کی یہ تحریک سنی تحریک ہے، بغیر کسی یقینی ثبوت کے بد عقیدگی کا الزام کسی طرح درست نہیں۔

هذا ما عندی من یدی فعلیه البیان

کتبہ :۔ مشکور احمد رضوی

خادم جامعہ نوریہ رضویہ

باقر گنج، بریلی شریف

الجواب صحیح، واللہ تعالی اعلم

تحسین رضا غفرلہ

صحیح الجواب محمد حنیف رضا قادری

خادم الطلبہ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

☆☆☆

حضرت علامہ و مولانا مفتی نظام الدین صاحب قبلہ مدرست مصباح العلوم اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

استفتاء

دعوت اسلامی والوں نے آج کل یہ طریقہ نکالا ہے کہ جب کسی کو متوجہ کرنا ہوتا ہے تو "مدینہ مدینہ" کہتے ہیں کیا یہ مدینہ منورہ کی بے ادبی نہیں ہے؟ کم از کم مدینہ شریف ہی کہتے بلکہ استنجاء خانہ کے قریب بھی اس بے ادبی سے باز نہیں آتے وہاں بھی مدینہ مدینہ کہتے رہتے ہیں، برائے کرم شرعی حکم فرمادیجئے۔

رضوان احمد

الجواب: کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے "مدینہ" کہنا مباح ہے، اس میں شرعا کوئی مضائقہ نہیں، مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں کہ احتیاط اس میں نہیں کہ بے تحقیق بالغ و ثبوت کامل کسی شے کو حرام و مکروہ کہہ کر شریعت مطہرہ پر افترا کیجئے بلکہ احتیاط اباحت ماننے میں ہے کہ وہی اصل متیقن اور بے حاجت مبین خود مبین سیدی عبد الغنی بن سیدی اسماعیل قدس سرہما الجلیل فرماتے ہیں۔

لیس الاحتیاط فی الافتراء علی اللّٰہ تعالی باثبات الحرمۃ اوالکراھۃ اللذین لا بدلھما من دلیل بل فی القول بالاباحۃ التی ھی الاصل وقد توقف النبی صلی اللّٰہ تعالی علیہ وسلم مع انہ

هوالمشروع فی تحریم الخمر ام الخبائث حتی نزل علیه النص القطعی اھ واثرہ ابن عابدین فی الاشربة مقراً

فتاوی رضویہ ص ۹۰ جلد ۲ رسالہ احلی من السکر اور مدینہ مدینہ کہنا بے ادبی نہیں بلکہ محبت کی دلیل ہے کہ آدمی جس چیز سے محبت زیادہ کرتا ہے اس کا ذکر بھی بار بار کرتا ہے ہاں لفظ مدینہ کے ساتھ کوئی کلمہ تعظیم کہنا، جیسے شریف، منورہ طیبہ، وغیرہ کہنا خوب محبوب ہے، لیکن کسی وجہ سے عدم ذکر بے ادبی نہیں جیسے ذکر الٰہی کے وقت اللہ کا ورد کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کلمہ تعظیم کا ذکر لسانی حیثیت سے خوب موزوں و چست نہیں ہوتا ہے جسے اشعار میں ذوق نعت میں ہے "عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ" اور نثر میں بھی بولا جاتا ہے۔

سرکار مدینہ تاجدار مدینہ سلطان مدینہ، غبار مدینہ نثار مدینہ، اس طرح کے الفاظ خواص و عوام میں رائج ہیں اور کسی بے ادبی کا تصور بھی نہیں ہوتا وجہ وہی ہے کہ اس مقام پر ترکیب کے لحاظ سے شریف وغیرہ کلمات تعظیم کا ذکر خوب چست موزوں نہیں ہے۔

کلمات علماء بلکہ قرآن و حدیث میں بھی یہ لفظ بغیر کلمہ تعظیم کے ذکر کے وارد ہے۔ بطورِ نمونہ فتوی رضویہ شریف کے ایک فتوے کا چند اقتباس ملاحظہ کیجئے۔

۱۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مدینہ کو یثرب کہے اس پر توبہ واجب ہے، مدینہ طابہ ہے مدینہ طابہ ہے۔

۲۔ حضور اقدس سرور عالم ﷺ فرماتے ہیں وہ اسے یثرب کہتے ہیں اور وہ تو مدینہ ہے۔

۳۔ اور فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اللہ عزوجل نے مدینہ کا نام طابہ رکھا۔

۴۔ مولانا علی قاری رحمتہ الباری مرقاۃ شریف میں فرماتے ہیں،

قد حکی عن بعض السلف تحریم تسمیة المدینه بیثرب

۵۔ مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ شرح مشکوۃ میں فرماتے ہیں آنحضرت ﷺ اور نام نہاد ازجہت تمدن واجتماع مردم فتاوی رضویہ ص ۶۱۔ ۶۲ جلد ۹ رضا اکیڈمی۔

یہاں یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ مدینہ کہنے والے مخاطب نام مدینہ رکھ دیا بلکہ اس کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے یا صدائے مدینہ وغیرہ۔

الغرض متوجہ کرنے کے لیے لفظ مدینہ کا ذکر جائز و مباح ہے اس میں کوئی بے ادبی یا کراہیت نہیں ہے ہاں ایسے مقام پر ذکر کیا جائے جہاں اس کے باعث کسی سنت کا ترک لازم نہ آئے۔

مثلاً ملاقات کے وقت پہلے "مدینہ" کہنا پھر سلام کرنا کسی کام کے شروع کرنے کے وقت پہلے مدینہ کہنا پھر بسم اللہ پڑھنا یا یہ بھی نہ پڑھنا بیت الخلا میں جاتے وقت اور نکلتے وقت دعاء ماثور کی جگہ مدینہ پڑھنا۔

فون پر ملاقات کے وقت "ہیلو، ہیلو" کہنا اسلامی طریقہ کے خلاف ہے، یونہی مدینہ مدینہ کہنا بھی اسلامی طریقہ کے خلاف ہے اسلامی طریقہ تو یہ ہے کہ پہلے السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کہا جائے پھر اپنی شناخت بتانے کو کوڈ کا لفظ مدینہ وغیرہ بھی کہا جا سکتا ہے، لہذا فون پر ہرگز ہرگز یوں ملاقاتوں میں مدینہ مدینہ نہ کہا جائے اس محل میں تسلیم کی سنت آہستہ آہستہ ہماری غفلت سے مردہ ہوتی جارہی

ہے جس کا احیاء ضروری ہے اس پیغام کو تمام مسلمانوں میں عام سے عام تر کیا جائے
اور "ہیلو ہیلو" مدینہ مدینہ ہند کیا جائے۔

کوئی بھی فرد یا جماعت اپنی شناخت کے لیے کوئی کلمہ یا جملہ خاص کر لیتی ہے اسے شعار، علامت یا کوڈ کہتے ہیں، اور یہ عام طور پر رائج ہے جس پر فقہائے کرام نے نکر نہ فرمائی جنگوں میں صحابہ کرام کا شعار (کوڈ) تھا "وامحمداہ" تو دعوت اسلامی نے اپنی شناخت کے لیے ایک لفظ "مدینہ" خاص کر لیا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: محمد نظام الدین الرضوی
خادم الافتاء بدر العلوم الاشرفیہ
مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ الہند
۳ من ذی الحجۃ المبارکۃ ۱۴۱۹ھ
۲۲/ ۳/ ۱۹۹۹ء

الجواب صحیح، واللہ تعالیٰ اعلم

محمد شریف الحق امجدی
۳/ ذی الحجہ ۱۴۱۹ھ

☆☆☆☆

حضرت علامہ مولانا مفتی منصور علی رضوی ناگپور

محترم المقام علماء کرام واکابرین دین متین اہل سنت والجماعت دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ ناگپور آج کل شہر ناگپور میں اپنے کو دینی تنظیم کہنے والی ایک جماعت "دعوت اسلامی" کی تحریک کا بہت دور دورہ چل رہا ہے، جس کا مقصد صرف سنتوں کو عام کرنا اور دین کا کام کرنا ہے اس لیے تمام دینی اور شرعی مستند کتابوں کو بالائے طاق رکھ کر کئی مسجدوں میں منتخب شدہ اوقات میں دعائے ثانی کے فوراً بعد الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ کے پرزور نعروں کے بعد مولوی الیاس قادری پاکستانی کی تصنیف "فیضان سنت" کو دین کی اہم کتاب سمجھ کر پڑھ کر سنایا جاتا ہے اور اسی کے مطابق عمل کرنے کی دعوت دی جاتی ہے، یہی نہیں بلکہ ہفتہ وار الگ الگ مسجدوں میں دعوت اسلامی کے اجتماع ہوتے ہیں جس میں لاوڈ اسپیکر کے استعمال کے ذریعے حلقہ ذکر کیا جاتا ہے، تقریریں ہوتی ہیں اور تقریروں کے بعد اندھیرے میں مصنوعی گڑگڑاہٹ سے دعائیں مانگی جاتی ہیں، صلوۃ والسلام کے بعد محفل نعت منعقد ہوتی ہے جس میں تمام حاضرین ایک ساتھ مستانہ انداز میں نعتیں پڑھتے ہیں، اور بعد میں اسی مسجد میں رات بھر قیام کیا جاتا ہے۔

مکرمی اکثر اجتماع مسجدوں میں بعد نماز عشاء دعاء ثانی کے فوراً بعد ہوتے ہیں جب کہ دیر سے آنے والے نمازی اپنی نماز بھی ادا کرتے رہتے ہیں اور ان کا اجتماع شروع ہو جاتا ہے، یہ اجتماع قریب دو تین گھنٹے تک چلتا ہے، تو ایسی صورت میں خاص طور پر۔

(ا) "آداب مسجد کے لحاظ سے "دعوت اسلامی کے تمام طور طریقے جو

اوپر تحریر ہیں از روائے شریعت جائز ہیں یا ناجائز ہیں؟
اسکے علاوہ کیا کتاب "فیضان سنت" مستند ہے یا غیر مستند؟
کیا "دعوت اسلامی" اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم کردہ کوئی دینی مشن ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب

ا۔ ذکر جہر خواہ مسجد میں ہو یا بیرون مسجد اس کے جائز ہونے میں کوئی شبہ نہیں، اسی طرح اگر لاؤڈ اسپیکر سے ہو تو بھی ممنوع نہیں، ذکر موعظت کے لیے اندرون و بیرون مسجد اس آلہ کا استعمال جائز ہے مگر سنی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ اس کی نماز میں خلل نہ ہو، کسی نمازی کا جماعت ترک کر کے دیر سے آنا اور اس عمل کے ناجائز ہونے کا بہانا بنانا فعل محمود نہیں بلکہ اس میں اس کا کوئی اعتبار ہی نہیں ہے اور اگر کوئی اس کی عادت ہی بنالے تو خود تارک جماعت کو ترک جماعت سے روکا جائے گا نہ کہ اس کی وجہ سے ایک عملِ خیر کو بند کر دیا جائے گا رہ گیا ان کی دعاء پر مصنوع وریاء کا حکم لگانا تو یہ مشکل ہے کہ یہ فعل قلب ہے، ہاں اگر ریاکاری کی علامت ظاہر ہو تو ان ریاکاروں کو ضرور تنبیہ کی جائے گی۔ ردالمحتار جلد اص ۴۴۴ میں فرماتے ہیں۔

وفی حاشیة الحموی عن الامام الشعرانی اجمع العلماء سلفاً و خلفاً علی استحباب ذکر الجماعة فی المساجد وغیرھا ایشوش جھرھم علی نائمه اومصل اوقاری یعنی حاشیہ حموی حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ علماء سلف و خلف کا

اس پر اجماع ہے کہ مساجد وغیرہ میں مجتمع ہو کر ذکر کرنا مستحب ہے۔

(۲)۔ کتاب فیضان سنت کے تمام مندرجات کو بالاستیعاب کو دیکھنے کے بعد ہی اس کے مستند یا غیر مستند ہونے کا حکم لگایا جاسکتا ہے اگر سائل کے نزدیک اس کتاب میں خلاف شرع امور ہوں تو تحریر کرے۔

(۳) سیدنا اعلی حضرت بریلوی رضی اللہ تعالی عنہ کا قائم کردہ نہیں ہے بانیہ دعوت اسلامی کے بانی محمد الیاس قادری پاکستانی ہیں جو اپنے آپ کو اعلی حضرت بریلوی رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

دعوت اسلامی کا دعوی مسلک اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کے مطابق نہیں ہے۔

اللہ تعالی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واکمل

کتبہ: منصور علی رضوی امجدی

دارالعلوم امجدیہ ناگپور

۸ جمادی الاولی ۱۴۱۴ھ

۲ اکتوبر ۱۹۹۳ء

☆☆☆

اُستاذ العلماء شیخ الادب حضرت علامہ مولانا فضل رسول صاحب قبلہ رضوی استاذ دار العلوم غریب نواز الہ آباد

۹۲/ ۸۶ /۷

"دعوت اسلامی" اب کوئی نیا نام نہیں رہا اور نہ کوئی نئی تحریک ہے۔

اب یہ تحریک اہلسنت کی دلوں کی دھڑکن بن چکی ہے، مسلک اعلیٰ حضرت سے محبت کرنے والوں اور ناموس امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر جان نثار کرنے والوں کے لیے حرز جان ہو چکی ہے اور ہندو پاک کے معتبر علمائے کرام اس جماعت کے دوش بدوش ہیں، اہلسنت وجماعت کی بہت سی تحریک اور جماعتوں میں سے یہ بھی ایک متحرک و فعال جماعت ہے جو اپنے انوکھے رنگ و روپ کے ساتھ میدان تبلیغ ودعوت میں آئی، اور پوری جدوجہد کے ساتھ مسلک اعلیٰ حضرت کی نشرواشاعت میں ہمہ تن مصروف عمل ہے۔

اس جماعت کو علماء اجلہ کی تائید بھی حاصل ہے اور دعائیں بھی، اور اب علمائے کبار کی شمولیت بھی ہوتی جارہی ہے، جیسا کہ خانوادہ مارہرہ مطہرہ کے چشم و چراغ حضرت علامہ سید شاہ امین احمد صاحب قبلہ زید مجدہ سجادہ نشین خانقاہ عالیہ برکاتیہ اس تحریک کی تائید میں تحریر فرماتے ہیں کہ

تبلیغ کے مختلف طریقے ہوتے ہیں، دعوت اسلامی کا انداز دوسروں سے

مختلف ہے مگر جہاں تک مذہب اہلسنت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی اشاعت اور فروغ کا معاملہ ہے، دعوت اسلامی پوری طرح محنت کر رہی ہے، فقیر قادری دعوت اسلامی کے ذمہ داروں سے بڑی حد تک متفق ہے۔

آگے کی سطروں میں دعاؤں سے نوازا ہے اور اہلسنت و جماعت سے اس جماعت کا ساتھ دینے اور اس تحریک کو آگے بڑھانے کی پر زور اپیل کی ہے۔

جہاں تک بانی دعوت اسلامی مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری صاحب قبلہ مدظلہ العالی کا معاملہ ہے وہ علمائے اجلہ کے اقوال اور حرمین شریفین میں میری خود بالمشافہ گفتگو سے بھی معلوم ہوا کہ عشق رسول اہم صلی اللہ علیہ وسلم عشق اولیاء واکابر علماء اور عشق احمد رضا ان کے ہر بن مو سے پھوٹا پڑتا ہے۔

وہ مسلک اعلیٰ حضرت کے عظیم مبلغ اور ترجمان ہیں اور اعلیٰ حضرت رضی تعالیٰ اللہ عنہ کے خلیفہ اجل قطب مدینہ منورہ حضرت علامہ شاہ ضیاء الدین مہاجر مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سچے مرید ہیں اور انہیں اپنے رضوی ہونے پر فخر بھی ہے اور شہزادہ قطبِ مدینہ حضرت الشاہ علامہ فضل الرحمٰن صاحب قبلہ مدظلہ مدینہ منورہ سے قربت خاص بھی ہے۔

لہٰذا برادران اہلسنت و جماعت سے میری بھی پر زور گزارش ہے کہ وہ اس جماعت کا بھرپور ساتھ دیں اور اس اندازِ تبلیغ سے بھی مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فروغ و استحکام بخشیں۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

انشاء اللہ تبارک وتعالیٰ

فضل رسول رضوی

استاذ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

از : فقیر عصر

مفتی شریف الحق امجدی ماہنامہ اشرفیہ

السوال۔

ا۔ عمامہ صرف علماء کے لیے سنت ہے یا غیر عالم، مسلمان بھی باندھ سکتا ہے؟

الجواب :۔ عمامہ ہر مسلمان کے لیے سنت ہے علماء کی تخصیص نہیں۔

۲۔ سبز رنگ کے عمامہ میں کوئی حرج ہے یا نہیں؟

الجواب :۔ سبز رنگ کے عمامہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳) عمامہ کی کم از کم مقدار کیا ہے؟

الجواب :۔ کم از کم سات ہاتھ لمبا اور زیادہ سے زیادہ گیارہ ہاتھ لمبا سنت ہے۔

(۴) عمامہ باندھ کر بازار جانا اور سودا خریدنا کیسا ہے؟

الجواب :۔ عمامہ باندھ کر بازار جانا سودا خریدنا کوئی بھی جائز کام کرنا جائز ہے۔

(۵) عمامہ باندھ کر استنجا کرنا کیسا ہے؟

الجواب : عمامہ باندھے ہوئے استنجا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ماہنامہ اشرفیہ

فروری ۱۹۹۹ء

نوٹ : عمامہ میں دو شملہ لٹکانا جائز ہے (مسلم شریف ص ۴۴۰ جلد ۱)

☆☆☆

مناظر اهل سنت پیکر علم و حکمت استاذ العلماء

حضرت علامہ مولانا مجاہد حسین صاحب رضوی

(استاذ دار العلوم غریب نواز، الہ آباد) ۹۲ / ۸۶ / ۷

"نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم" شک وہ بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں وہ لوگ جو دعوتِ اسلامی کی مخالفت میں سرگرم عمل ہیں۔ انکو جاننا چاہیے کہ "اہلسنت جماعت کے کئی ممتاز علمائے کرام کا اس تحریک سے وابستہ ہونا میرے نزدیک اس کے برحق ہونے کی شناخت ہے، وہ علمائے کرام مسلک اعلحضرت اور اس کے تقاضوں سے نسبتاً کہیں زیادہ باخبر ہیں۔ جماعت کے طریقہ کار سے جزوی طور پر کسی کو کوئی اختلاف ہو تو اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے جماعت کو مٹانے کی نہیں وہابیہ اپنی گستاخانہ عبارات و عقائد کی بنیاد پر کافر ہیں" یہی عقیدہ رکھنا چاہیے اور موقعہ پر برملا اس کا اظہار بھی کرنا چاہیے لیکن اس کے ساتھ ساتھ عامۃ المسلمین کو حسن عقیدت و حسن عمل سے روشناس کرانا، سماج میں پھیلی ہوئی بد عملیوں کو دور کرنے کے لیے عملی اقدام کرنا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے، اور میری نظر میں اس تقاضہ کی تکمیل بڑے منظم اور عظیم الشان پیمانے پر "دعوتِ اسلامی" کر رہی ہے ابھی حال میں اس تحریک کے تعلق سے کچھ غلط فہمیاں پھیلائی گئیں تھیں جنہیں دور کرنے کے لیے محبِ گرامی مولانا خوشنود عالم صاحب مدظلہ العالی استاذ دار العلوم غریب نواز الہ آباد نے رسالہ "دعوت اسلامی سے محبت کیوں؟" کی تصنیف فرمائی ہے، مجھے توقع ہے کہ اس تحریر سے غلط فہمیوں کے بادل چھٹیں گے، اور آپ حضرات پہلے سے زیادہ جوش و خروش کے ساتھ اس تحریک سے اپنا رشتہ جوڑنے کے لیے آگے آئیں گے۔

فقط محمد مجاہد حسین رضوی / ۸ ستمبر ۱۹۹۰ء

حضرت علامہ مولانا عبد الستار صاحب قبلہ

محترم و مکرم برادر دینی و یقینی، برادر طریقت جناب

محمد اقبال بن ابراہیم رضوی نوری بمقام بریلی شریف

السلام علیکم

بعد از سلام گزارش ہے کہ دعوت اسلامی کے تعلق سے آپ کا پوسٹر دیکھا، آپ کا منشاء صرف مسلک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی پر خلوص خدمت ہی ہے، اور کوئی دنیوی منفعت نہیں اس بات کا فقیر کو آپ کی ذات پر یقین ہے۔

حالانکہ دعوتِ اسلامی کے اصول و ضوابط سے یہ فقیر بھی عرصہ دراز تک مخالف رہا ہے بلکہ مخالفت کرنے کے لیے فقیر نے ہی آپ کو کچھ مواد دیا تھا۔ لیکن الحمد للہ وہ تمام متنازعہ باتیں کہ جن سے ہم کو سخت اختلاف تھا وہ تمام باتیں دعوتِ اسلامی سے کالعدم ہو گئیں ہیں، اس فقیر سراپا تقصیر نے دعوتِ اسلامی سے مطمئن ہو کر اس تحریک کی تائید کر دی ہے، اور تائید میں جو تحریر لکھی ہے وہ حاضر خدمت ہے، دعوت اسلامی کے بانی و امیر حضرت مولانا محمد الیاس قادری رضوی نے اپنے مسلک و موقوف میں جو تحریر حال میں لکھی ہے وہ بھی حاضر خدمت ہے۔ علاوہ ازیں دعوتِ اسلامی کے مبلغین اصلاح عمل کے پہلو کے ساتھ ساتھ اصلاح عقیدہ کے معاملہ میں اور خصوصاً فرقہ باطلہ ضالہ وہابیہ تبلیغیہ کی تردید کے بسلسلہ میں

(اب کھل کر میدان میں آگئے ہیں (حال میں مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۹۶ء کو ناگپور کے قریب بمقام "لاکھنی" تبلیغی جماعت کے اجتماع کے مقابلہ میں دعوت اسلامی نے جلسہ رکھا تھا، جس میں فقیر نے مسلسل چار گھنٹہ تک بھرے مجمع میں وہابیوں کی کتاب میں دکھادکھا کر کھلا رد کیا، اس جلسہ کے اعلان کا پرچہ بھی ارسالِ خدمت ہے، لہٰذا آپ سے التماس ہے کہ اب آپ دعوتِ اسلامی کے متعلق سے کوئی شک و شبہ نہ رکھیں اور آپ نے جو پوسٹر شائع کیا ہے اس کو اب روک لیں اور اگر ممکن ہو تو دعوتِ اسلامی کی تائید میں ایک چھوٹا سا پوسٹر شائع کرنے کی زحمت گوارا فرما کر ممنون فرمائیں

حضرت قبلہ سید المرتضیٰ علی صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

فقط والسلام

بارگاہ رضا کا ادنیٰ سوالی

عبد الستار بن حبیب ہمدانی رضوی برکاتی رضوی نوری

مورخہ ۱۲ ستمبر ۹۶ بروز پنجشنبہ

نزیل ناگپور

☆☆☆☆

حضرت علامہ مولانا مفتی شیر محمد خان رضوی

جامعہ اسحاقیہ جدھ پور راج

۹۲/ ۸۶ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہلِ سنت دریں مسئلہ کہ تحریک دعوتِ اسلامی جس کے امیر مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی ہیں اور سرپرست مولانا مفتی عبدالحلیم رضوی ناگپوری یہ سنیوں کی تنظیم ہے یا وہابیوں کی جو اس کو وہابیوں کی تنظیم کہے اس پر کیا حکم ہے جب کہ یہ لوگ تمام عقائد و معمولات میں اہلسنت ہی ہیں۔

حسام الحرمین فتاوی رضویہ بہار شریعت کنزالایمان پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ بینوا و توجروا

الجواب: یہ دعوت فی الحقیقت جان سنیت و حارس مسلک اہلسنت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ہے مولانا الیاس صاحب کئی ایک بار اپنی صفائی عقیدہ پر مبنی تحریریں دے چکے ہیں۔ ان کی سنیت غیر متبدل و غیر متزلزل ہے، اس میں کسی بھی نوع کا شک وشبہ نہیں ہے مولانا الیاس صاحب نے پاکستان میں مشن اعلحضرت علیہ الرحمہ کا جو کام انجام دیا ہے وہ قابلِ صد رشک و افتخار ہیں۔

ایسے مرد میدان و عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و شیفتہ امام اہلسنت فاضل بریلوی علیہ

الرحمہ پر تشکیک کی نشتر زنی کرنا کار عاقلاں نہیں بعض امور میں اختلاف ہونا باعث قلق نہیں۔

کیا خلفائے راشدین و صحابہ کرام میں اس نوع کا جزوی اختلاف نہیں ہوا۔

مولانا موصوف الفضل المتقدم کے تحت ہماری جماعت کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ مخالفین کی سیاہ آندھی کے مقابلہ میں ایک بہترین دعوتی شامیانہ نصب فرمایا۔

ورنہ نہ معلوم سنیت کا کیا حشر ہوتا۔ میں ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، اور ان کی سنیت اور عشق اعلیحضرت کو سلام پیش کرتا ہوں، ان کا وصیت نامہ و مختلف اوقات میں مشتہر ہونے والی تحریریں اس پر بین ثبوت ہیں،

الفضل بانه شهدت به الاعداء

یہ جماعت سنتوں کی مرکز عقیدت جماعت ہے اور حزب مخالف ردوہابیہ بدعقیدہ کے لیے پر سان روح ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شیر محمد خان رضوی

جدھپور راج

خادم افتاء اسحاقیہ

حضرت علامہ مولانا کوکبؔ نورانی اوکاڑوی

(صاحبزادہ خطیبِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمۃ)

نحمد ونصلی ونسلم علی رسول الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کریم جلَّ شانہ اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہمیں مسلکِ حق اہلِ سنت وجماعت پر استقامت اور دارین میں عفوو مغفرت اور خیر وبرکت عطا فرمائے۔

"دعوتِ اسلامی" کی ابتداء کیسے ہوئی؟ کیوں ہوئی؟ کیا مرحلے اور سلسلے رہے؟ یہ فقیر، وہ سب کچھ لکھے تو تحریر، طویل ہو جائے گی۔ تقریباً بیس برس ہو رہے ہیں۔ آج اس سنی تبلیغی تحریک وتنظیم کے مرکزی اجتماعات کے لئے کشادہ رقبے، کم پڑ جاتے ہیں، سچ ہے کہ صدق واخلاص سے رضائے معبود کریم جل شانہ، اور رضائے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جو نیک سعی پیہم کی جائے وہ ضرور بار آور ہوتی ہے۔ اس تحریک (دعوتِ اسلامی) کے امیر، حضرت مولانا محمد الیاس قادری ضیائی سے جب کبھی بالمشافہ ملاقات وگفتگو ہوئی، وہ یہی فرماتے ہیں کہ "دینی وایمانی کوئی غلطی وکوتاہی پائیں تو میری سخت گرفت کریں اور کوئی لحاظ نہ رکھیں، باقی رہا تنظیمی طور سے کسی شکایت واختلاف کا معاملہ تو فی الواقع غلطی

اور کوتاہی کے ہر ممکن ازالے میں انشاء اللہ وہ کسر نہیں چھوڑیں گے "افرادی حافظ سے اتنی بڑی تحریک کے امیر کی ایسی پیش کش کو بھی یہ فقیر غنیمت جانتا ہے اور اسے ان کے صدق واخلاص کی علامت جانتا ہے۔

اس تحریک کے آغاز وفروغ میں میرے والد گرامی مجدد مسلکِ اہل سنت ، خطیب اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ اور جامع مسجد گلزار حبیب ، گلستان اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی کا جس قدر دخل وحصہ ہے وہ ناقابل تردید وناقابلِ فراموش حقیقت ہے۔ اس تحریک کے امیر کو میرے والد گرامی علیہ الرحمہ سے خلافت بھی حاصل ہے اور یہ فقیر اس تحریک کی کامیابی کو ان کا فیض جاریہ سمجھتا ہے۔

اللہ کریم جل شانہ اس تحریک اور اس کے وابستگان کو ہر طرح اپنی پناہ میں رکھے اور اس کے ذریعے مسلکِ حق کا سمتوں میں بول بالا فرمائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

المرقوم: ۶ ذی الحج ۱۴۲۰ھ

مخلص! کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ۔

کوکب نورانی اوکاڑوی۔

۳ ڈی۔ ٹی سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی فون: 4521323۔4525343

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

قاطع شرک وبدعت مناظر اہلسنت

حضرت علامہ مولانا حمزہ علی قادری صاحب

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے حق کو حق اور اس کی اتباع کی توفیق عطا فرمائے اور باطل کو باطل دکھادے اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

ہمیں عقل سلیم، قلب سلیم اور کسبِ فیضان سنت کا جوہر عطا فرمائے۔
(آمین)

اچھے تو وہی ہیں جن سے وہ اچھے کام لیتا ہے، مخدوم اہلسنت، محبوب العلماء، یکتائے زمانہ مبلغ دین متین عاشقِ رحمۃ العالمین ﷺ عالم اسلام کے انتہائی ضرورت شناس حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری رضوی ضیائی کی تعریف و توصیف ان کی انتھک محنتیں اور اہلِ سنت والجماعت سے بے پناہ محبتیں اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کی اس دور میں عملاً بے مثال خدمتیں اب سورج کی طرح روشن ہیں جس کو نظر نہ آئے اُس کی اپنی نگاہ کا قصور ہے۔

میں اگر اکِ سچی بات عرض کروں تو "تعلّی" محسوس ہوگی کہ میں نے تقریباً 20 سال پہلے ایک محفل نعت میں عشقِ رسول ﷺ کی وجدانی کیفیت میں

گریہ وزاری کرتے ہوئے ایک نوجوان کو دیکھا تو کہا تھا کہ یہ شخص ایک وقت آئے گا کہ ایک گروہ کا امام ہوگا، وہ گروہ اہلِ گریہ کا ہوگا، کہ مبلغین، واعظین اور ثناء خوانان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے یا یہ گروہ عظیم خود حضرت مولانا کے مریدین کا ہے کیونکہ آپ سلسلہ قادریہ میں قطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور وقار دین وملت مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ سے مجاز ہیں۔

الحمدللہ عزوجل میں حضور شاہ جی محمد شیر میاں (پیلی بھیت شریف) جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے ہم عصر اک بڑے ولی کامل گزرے ہیں اور متاخرین میں ایسی عبادت وریاضت اور سراپا کرامت ہستیاں شاد ونادر گزری ہوں گی ان کے غلاموں کا غلام ہوں، خود اعلیٰحضرت عظیم البرکت حضور شاہ جی میاں کی زیارت، ملاقات کے لیے تشریف لایا کرتے تھے اور حضور شاہ جی میاں اعلیٰ حضرت اور ان کے بچوں کے لیے بد عقیدہ باطل قوتوں پر غالب رہنے کے لیے ہمیشہ دُعا گو رہتے تھے۔

خلافت مجھے حضرت مولانا الحاج صاحب رشدو ہدایت حضرت میاں عبدالرشید صاحب، طال اللہ عمرہ نے عطا فرمائی ہے، میں بھی توبہ کرتا ہوں اور توبہ کی طرف بلاتا ہوں لیکن حضرت مولانا محمد الیاس قادری کا توبہ کا انداز اور دعائیں اس قدر ظاہر کے اہتمام سے ہوتی ہیں کہ باطن ٹھیک ہو کے رہتا ہے، پتھروں سے چشمے پھوٹنے لگتے ہیں۔

اور جاننے والے جانتے ہیں کہ ابتدائی نشستوں میں تقریر میری ہوتی تھی اور دُعا حضرت علامہ فرماتے تھے، الحمدللہ قافلۂ سالار نوجوانانِ اہلسنت سے عقیدت کی حد تک محبت رکھتا ہوں رشک کرتا ہوں، حسد نہیں رکھتا، اور چشم تصور

سے مدینہ طیبہ کی حاضری کا بیان وجدان کو متاثر کر کے رہتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی کامیابی سبحان اللہ۔۔ ہمارے کہنے سے لوگوں نے ٹوپیاں نہیں پہنیں، ان کی محنت سے لاکھوں سروں پر حضور سرورِ عالم ﷺ کی سنت کریمہ "سبز عمامے" کا تاج سج گیا ہے بات کیا ہے؟ انہوں نے تقریر کم کی عمل زیادہ کیا، عقیدہ کی پختگی اور پھر اپنے نفس سے جہاد دعوتِ اسلامی کے ساتھی اسلامی بھائی، مدنی منے، باہر سے اندر سے ہر جہت سے اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے شیدائی ہیں۔

علماء کرام جماعت اہلسنت و برادران اہلسنت سے میری بھرپور گزارش ہے کہ وہ اس تحریک دعوتِ اسلامی اور اس کے امیر امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو البلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی مدظلہ العالی کا ساتھ دیں اور اس انداز سے بھی مسلک اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فروغ و استحکام بخشیں۔

خوفِ دل صرف کیا ہے تو بہار آئی ہے

مولانا الیاس عطار قادری جس نے اپنی تصویر نہیں کھنچوائی لاکھوں سر اس کی تصویر بن گئے۔ مبارک باشد

دُعاگو دُعاجو حمزہ علی قادری ٦ ذی الحجہ ۱۴۲۹ھ

خطیبِ اہلسنت حضرتِ علامہ

مولانا محمد حافظ اشفاق چشتی صاحب

(ناظم اعلیٰ سنی اصلاحی مشن)

جامع مسجد مصطفےٰ ﷺ C بلاک جناح روڈ شیر شاہ کالونی

"دعوتِ اسلامی" عوامِ اہلسنت ہی کی نہیں علمائے اہلسنت کی مراد اور دلی خواہشوں کا آئینہ ہے۔

ہم صلوٰۃ وسنت کی اِس عالمگیر تحریک کی کامیابی کے لیے دُعاگو ہیں۔

اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے حبیبِ لبیب ﷺ کے صدقے عشقِ مصطفےٰ ﷺ کی یہ کھیتی سرسبز رکھے آمین۔

دُعاگو

حافظ محمد اشفاق چشتی

(ناظم اعلیٰ سنی اصلاحی مشن)

جامع مسجد مصطفےٰ ﷺ C بلاک جناح روڈ شیر شاہ کالونی

مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کردیا دیکھو
اجالا ہی اجالا ہی ، اجالا کردیا دیکھو

جو کل تک تو لٹیرے تھے جہاں والوں کی عزت کے
انہی کو محافظ عزتوں کا کردیا دیکھو

جو کل تک تو مرا کرتے تھے پیرس ولندن پہ
مگر ہونٹوں پہ اب جاری مدینہ کردیا دیکھو

ہاں جن کا کام پہلے الٹے الٹے گانے گاتا تھا
انہیں سمجھا کے آقا ﷺ کا ثناء خواں کردیا دیکھو

مساجدوں میں بیاں کرنا بڑا مشکل سا لگتا تھا
مگر ماحول نے اس کو بھی آساں کردیا دیکھو

کبھی وہ وقت بھی تھا جمعہ پڑھنا چھوڑ دیتا تھا
عطا اس کو امامت کا مصلیٰ کردیا دیکھو

بڑھاپا ہو، جوانی ہو، یا بچپن کے دن ہوں
نبی پاک ﷺ کی سنت سجاتا کردیا دیکھو

تصور اپنی اپنی قوم کا دل سے مٹا ڈالا
نبی ﷺ کا عشق دے کر سب کو یکجا کردیا دیکھو

کرم تم دعوتِ اسلامی پہ سرکار ﷺ کا دیکھو
جسے نسبت ہوئی اس کو انوکھا کردیا دیکھو